آر بی آئی/2006-2007/16

آر پی سی ڈی نمبر پی ایل ایف ایس بی سی 1/05.04.02/2007-08

2 جولائی 2007

چیئر مین/منیجنگ ڈائریکٹر/ چیف ایگزیکٹیوافسر

(سبھی شیڈولڈ کمرشیل بینک (دیہی ریجنل بینکوں کو چھوڑ کر))

ڈیئر سر--------------

ماسٹر سرکلر۔قدرتی آفات سے متاثرہ علاقوں میں بینکوں کے امدادی اقدام سے متعلق رہنماہدایات

برائے مہربانی ہمارے ماسٹر سرکلر آر پی سی ڈی نمبر پی ایل ایف ایس بی کی ماہ 10/05.04.02/2005-06 مورخہ ۱ جولائی 2006 کا حوالہ لیں جس میں قدرتی آفات سے متاثر علاقوں کی راحت رسانی سے متعلق بینکوں کو ہدایات جاری کی گئی ہے۔ماسٹر سرکلر 2007-08 میں رہنما خطوط/ ہدایات اس موضوع پر تیار کئے گئے ہیں اوران سرکلر سے متعلق فہرست اس ماسٹر سرکلر میں شامل کی گئی ہے۔

برائے مہربانی رسید سے مطلع کریں۔

آپ کا نیازمند

(جی سری نواسن)

چیف جنرل منیجر

قدرتی آفات سے متاثر علاقوں کی راحت کے لیے بینکوں کو رہنما خطوط

مخصوص اوقات میں لیکن بار بار ہونے والے قحط، سیلاب، طوفان، جوار بھاٹا کی لہروں اور دوسرے قدرتی آفات سے بڑے پیمانہ پر انسانی جانوں کا زیاں ہوتا ہے اور اس کی وجہ سے جو بڑے پیمانہ پر تباہی ہوتی ہے اس سے ایک علاقہ یا ملک کے ایک حصہ میں معاشی نقصان ہوتا ہے۔ تباہی کی وجہ سے کچھ قدرتی تباہی ہوتی ہے جس کے لیے سبھی ایجنسیوں کے ذریعہ بڑے پیمانہ پر باز آبادکاری کی ضرورت متاثر افراد کے لیے ہوتی ہے۔ کمرشیل بینک اور کوآپریٹیو بینکوں کے ترقیاتی کاموں سے متعلق کردار ان معاشی کاموں میں موثر امداد کے لیے آمادہ کراتے ہیں۔

2 اگر چہ قدرتی آفات کا نہ تو کوئی وقت معین ہوتا ہے نہ علاقہ اور نہ ہی اس کی پیشگی اطلاع ہوتی ہے اس لیے بینکوں کو اس طرح کے معاملات میں بلو پرنٹ ایکشن کی ضرورت درکار ہوتی ہے تاکہ راحت اور امدادی کام وقت برباد کئے بغیر جلد از جلد فراہم کرائی جا سکے۔ اس پس منظر میں کمرشیل بنکوں کی سبھی شاخوں اور ان کے ریجنل دفاتر کو ہدایات ہونی چاہئے کہ بنک کی شاخوں کو ضلع/ ریاستی اتھارٹیوں کے ذریعہ امدادی کام کے اعلان کے بعد قدرتی آفات سے متاثر علاقوں میں راحت کام انتہائی تیزی سے شروع کر دینا چاہئے۔ یہ لازمی ہے کہ یہ ہدایات ریاستی حکومت کے ذمہ داروں اور متعلقہ علاقوں کے سبھی ضلع مجسٹریٹوں کی جانب سے ہدایات موصول ہونا چاہئے کہ انہیں متاثر علاقوں میں راحت کام کرنا ہے۔

3 مالی امداد سے متعلق تجاویز کی تفصیل کا انحصار سبھی کمرشیل بنکوں کو صورتحال کے پیش نظر ہوتا ہے۔ ان کی اپنی آپریشن کی صلاحیت اور قرضداروں کی اصل ضرورت۔ اس کا فیصلہ ضلع انتظامیہ سے رابطہ کے بعد ہوگا۔

4 بنکوں کو اس کام میں تیزی سے کام کرنا چاہئے خصوصاً مکانوں، چھوٹی صنعتی یونٹ، دستکار، چھوٹے دوکاندار اور ٹریڈنگ بندوبست جو کہ قدرتی آفات سے متاثر ہوتے ہیں ان کی امداد کیلئے یا جامع لائحہ عمل تیار کرنا چاہئے۔ اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل رہنما ہدایات جاری کئے جا رہے ہیں۔

1 ادارہ جاتی بندوبست

الف۔ ضلع رابطہ کمیٹی کی میٹنگ

5 کوآرڈینشن اور تیز رفتار کام فنانسنگ اداروں کے ذریعہ کیے جانے کے لیے متاثر علاقوں کے ضلع رابطہ کمیٹی کے کنوینروں کو چاہئے کہ وہ فوراً ایک قدرتی آفات کے بعد ایک میٹنگ کریں تاکہ ریاست سے بڑے پیمانے پر راحت پہونچائی جا سکے۔ ریاستی سطح کی بینکرس کمیٹی کے کنوینزوں کو بھی ریاست/ضلع انتظامیہ کے اشتراک سے کوارڈینشن پروگرام کے نفاذ کے لیے جائزہ میٹنگ کا فوراً اہتمام کرنا چاہئے جب قدرتی آفات سے متاثر ایک شخص کی مدد کا یقین ہو جائے تو بنکوں کو ریاستی حکومت/ دیگر ایجنسیوں کے ذریعہ مدد/ سبسیڈی کے لئے انہیں اعتماد میں لینا چاہئے۔

ب۔ خصوصی ایس ایل بی سی میٹنگ

6 قدرتی آفات کے فوراً بعد متاثرہ علاقوں میں صورتحال کا جائزہ اور بنکوں کے ذریعہ مناسب راحت کاموں کے یقین کے لیے خصوصی ایس ایل بی سی کا اہتمام کیا جانا چاہئے۔

7 بنکوں کو اپنے قدرتی آفات سے متعلق انتظامات کی تشہیر مع ہیلپ لائن نمبروں کے کرنا چاہئے۔ ابتدائی راحت کاموں کا مقررہ اوقات میں ہفتہ وار/ پندرہ روزہ جائزہ خاص طور سے قائم کی گئی ٹاسک فورس یا اس ایل بی سی کی ضمنی کمیٹی کی میٹنگ میں جائزہ لینا چاہئے اور کام شروع کر دینا چاہئے تاوقتیکہ حالات معمول پر نہ آجائیں۔

ج۔ پر تحفظ رسائی

8 قدرتی آفات کے وقت راحت رسانی کے کام میں تاخیر سے بچا جانا چاہئے بنکوں کو اس کام کے لیے ایک مناسب پالیسی فریم تیار کر کے اپنے بورڈ آف ڈائرکٹر سے منظوری لے کر پالیسی کی ایک کاپی ہمارے ریکارڈ کے لئے رکھنا چاہئے یہ بات قابل مشورہ ہے کہ اس کام میں لچک پیدا کرنا چاہئے کیونکہ ایک ہی وقت میں ہوئے اس طرح کے حادثہ میں ایک مخصوص ریاست یا ضلع اور پیرا میٹر میں ایس ایل بی سی/ ڈی سی سی سے مشورہ کر کے مناسب مدد پہونچائی جا سکتی ہے۔

د۔ بینک کے ڈویزنل/ زونل منیجروں کو خصوصی اختیارات

9 کمرشیل بنکوں کے ڈویزنل/ زونل کو خصوصی اختیارات دیئے گئے ہیں کہ ضلع/ ریاستی سطح کی بنکروں کی کمیٹی کی رضامندی پر کام کرنے کے لیے انھیں اپنے مرکزی دفتر

سے اس کے لیے تازہ اجازت کی ضرورت نہیں ہوگی۔ مثال کے طور پر اس طرح کے خصوصی اختیارات فنانس، قرض کی مدت میں توسیع قرضداروں کی ذمہ داری پڑنے قرضوں کی منظوری مثلاً فنانس کی گئی املاک کے تباہ ہونے یا قدرتی آفات کی بنیاد پر گم ہونے پر دیئے قرض دینے اس طرح کی املاک کی مرمت مارجن، امانت وغیرہ کے لیے خصوصی اختیارات کی ضرورت ہوتی ہے۔

ر۔ مستفدین کی شناخت

10 بینک کی شاخوں کو سرکاری اتھارٹی سے متاثر گاؤں کی فہرست حاصل کرنا چاہئے جن علاقوں میں آپریشن کیا جانا ہوگا۔ ان میں شناخت شدہ افراد کے خسارے کا تخمینہ بنک سے متعلقہ افراد کے لگانے سے آسان ہوجائے گا۔ قرضداروں کے معاملہ میں اگرچہ احتیاط سے جانچ کی جاتی اور سرکاری اتھارٹی ان کی ضروریات کی واجبی کیفیت کے پیش نظر ہی امداد کی سفارش کرتی ہے۔ فصل قرض کے معاملہ میں سہولیات فراہم کرانے کے لیے ایسے علاقوں کی شناخت کا کام جہاں ایسی سہولیات فراہم کرنا ہوگا فصل قرض کے تحت انکی نشاندہی حسب ذیل میں پیراگراف (جی) میں دی جارہی ہے۔

I دائرہ

II بینک کی ہر شاخ صرف اپنے قرضداروں کو ہی کریڈٹ کی سہولت فراہم کراتی ہے بلکہ دوسرے اہل افراد کو بھی اپنے کمانڈ ایریا میں قرض فراہم کراتی ہے جو کسی دوسری فنانسیل ایجنسی سے یہ فائدہ نہیں حاصل کرتے ہیں۔

12 کوآپریٹو کے قرض لینے والے ممبران کریڈٹ کی ضرورت کے پیش نظر پرائمری ایگری کلچر کوآپریٹو سوسائٹی (پی اے سی ایس) / ایل اے ایم پی / ایف ایس ایس وغیرہ سے ملتے ہیں۔ کمرشیل بینک کی شاخیں اگرچہ کوآپریٹو سوسائٹی کے غیر مقروض ممبران کو مالی مدد دیتی ہیں جس کے لیے بعد والے کو بلا تاخیر کوئی اعتراض نہیں کا سرٹیفکٹ جاری کرنا ہوتا ہے۔

9 ترجیحات

13 فوری امداد بشمول فنانس کھڑی فصل/ باغیچے/ باغبانی وغیرہ کو بچانے کی ضرورت کے پیش نظر ہوتی ہے۔ لائیواسٹاک شیڈس، اناج اور غذائی اجناس کا ذخیرہ، ڈرینج، پمپنگ اور پمپ سیٹ کی مرمت، موٹر، انجن اور دیگر مشینوں کی دیکھ بھال کی ضرورت ہوتی ہے۔

II زرعی قرض

زراعت سے متعلق بینک کی امداد کی ضرورت قلیل مدتی قرض کے طور پر فصل پیدا کرنے (فصل قرض) اور ٹرم لون کی قسط میں ہوگا/ مویشی خریدنے کے لیے ٹیوب ویل اور پمپ سیٹ کی مرمت کے لیے، نئے ٹیوب کی کھودائی اور نئے ٹیوب ویل کی تنصیب، زمین کو قابل استعمال بنانے/ سلٹ اور بالو کو ہٹانے، کھڑی فصل/ باغیچہ/ باغبانی وغیرہ کی حفاظت کے لیے اس کی ضرورت پڑتی ہے۔ لاؤاسٹاک شیڈ کی مرمت ار حفاظت، اناج اور کھلیان وغیرہ کے لیے بینک خود فیصلہ کرتے ہیں متاثرہ قرضداروں کو تازہ قرض کتنا دیا جائے فصل کی بربادی/ قرض کی سطح اور ادائیگی صلاحیت پر نظر رکھنا ہوتی ہے۔

الف۔ فصل قرض

الف نقصان کی شناخت

15 قدرتی آفات کے معاملہ میں مثلاً قحط سالی اور سیلاب وغیرہ میں سرکاری اتھارٹی اپنے اعلان میں اشارہ کرتی ہے کہ جس کی فصل نقصان ہوئی ہے۔ اگرچہ اس طرح کے اعلان نہیں ہوتا ہے تو بھی بینک کو تبدیل شدہ سہولت کی فراہمی میں تاخیر نہیں کرنا چاہئے۔ اور ضلع مجسٹریٹ کی سرٹیفکٹ میں اناج کی فصل عام فصل سے 50 فیصد کم تباہ ہوئی۔ اس معاملہ میں ڈی سی سی کے نظریات کی حمایت کی جائے گی (اس سلسلہ میں خصوصی میٹنگ کی جائے گی) اور فوری انتظامات کے لیے کافی ہوگی۔ ضلع مجسٹریٹ کی سرٹیفکٹ فصل وار جاری ہونا چاہئے جس میں سبھی طرح کی فصلوں کو دائرہ میں لانا ہوگا بشمول غذائی اجناس نقد فصل کے معاملہ میں بھی اس طرح سٹرفکیٹ جاری کیا جائے گا۔ یہ ضلع مجسٹریٹ کے صواب دید پر چھوڑ دیا جائے گا ضلع مجسٹریٹ کے بعد قدرتی آفات کے معاملہ میں مثلاً قحط سیلاب وغیرہ سیڈ بینک کے افسران کو ڈی سی سی میٹنگ کرنا چاہئے اور ڈی سی سی کی رپورٹ پیش کرنا ہئے قدرتی آفات کی وجہ سے متاثرہ علاقوں کی فصل کو نقصان پہونچا ہے۔ امداد بشمول بدلی ہوئی شکل کی مدد/ زرعی قرض کی دوبارہ ڈھانچہ سازی کی سہولت کے

تحت زراعتی قرض رہنما خطوط کے مطابق قدرتی آفات سے متاثر کسانوں کو بلا تاخیر فراہم کرائے جائیں گے۔

ب۔ تازہ قرض کا اجرا اور وجودی قرض کی ڈھانچہ سازی

1.6 قدرتی آفات کے تحت قرضداروں کو جس کی مالی امداد کی ضرورت ہوتی ہے وہ اس میں شامل ہے۔

(i) استعمالی قرض

(ii) عام تجارت کے قیام کے لیے تازہ قرض

(iii) وجودی قرض کی ڈھانچہ سازی

(i) استعمالی قرض

1.7 ہدایات کے مطابق روپئے-/250 تک کے قرض قرضداروں کو عام استعمال کے مقصد سے دیا جاتا ہے اور اس کی حد روپئے-/1000 تک ان ریاستوں میں بڑھائی جاسکتی ہے جہاں ریاستی حکومتوں نے خطرات فنڈ اس کی طرح کے قرض کے لیے قائم کر رکھا ہے۔ موجودہ حد روپئے 10000 تک بغیر کسی ضمانت کے دیئے جاسکتے ہیں اور اس طرح کے قرض اس وقت فراہم کرائے جاتے ہین جب خطرات فنڈ کا قیام نہیں ہوتا ہے اس کے علاوہ یہ حد بڑھا کر بینک کے فیصلہ پر روپئے 10000 تک کی جاسکتی ہے۔

(ii) تازہ قرض

1.8 بروقت تازی فنانشیل امداد سے پیداواری سرگرمیوں کو راحت ملتی ہے یہ مدد صرف وجودی قرضہ داروں کو ہی مہیا کراتی ہے بلکہ دوسرے اہل قرضداروں کو بھی اس سے مستفید ہوتے ہیں۔ وجودی اکاؤنٹ کے معیار کے برخلاف ایسے قرضداروں کو قرضوں کی منظوری بطور کرنٹ ڈیوز تسلیم کی جائے گی۔

(iii) وجودی قرض کی ڈھانچہ سازی

19 قدرتی آفات سے متاثر سبھی قرض کی ادائیگی کی صلاحیت والے افراد بہت سے کمزور بقایاجات معاشی نقصان اور معاشی املاک کے خسارے کی وجہ سے انھیں دوبارہ قرض کی سہولت دی جاتی ہے جو کہ قدرتی آفات سے متاثر علاقوں کے ضرورت بن جاتی ہے اور وجودی قرض کی ڈھانچہ سازی کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ قلیل مدتی قرض کی اہم رقم اور سود کے بقایا کی ادائیگی قدرتی آفات والے آسان ٹرم لون میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ ٹرم لون کے معاملہ میں قسط اور سود کا بقایا قدرتی آفات رونما ہونے والے سال میں بھی ٹرم لون میں تبدیل کیا جائے گا۔

20 ڈھانچہ ساز ٹرم لون کی ادائیگی کی مدت میں یہ قدرتی آفات پر منحصر ہوتا ہے معاشی املاک کا نقصان اور خسارہ اس کی وجہ ہوتا ہے۔ عموماً ادائیگی ڈھانچہ ساز مدت 3 سے 5 برس کی ہوتی ہے اگرچہ آفات کی وجہ سے نقصان کا ازالہ بینک ادائیگی کی مدت ۷ برس تک بڑھا کر دیتےہیں اور انتہائی سخت معاملات میں ادائیگی کی مدت زیادہ سے زیادہ حدوالی مدت 10 برس تک ٹاسک فورس/ ایس ایل بی سی کے مشورہ سے بڑھائی جاسکتی ہے۔

21 ڈھانچہ سازی کے سبھی معاملہ میں رعایت کی مدت ایک برس تسلیم کی جاسکتی ہے اس کے بعد بنک اس طرح کے ڈھانچہ ساز قرض کے لیے اضافی الکٹورل امانت کے دباؤ نہیں بناسکتے ہیں۔ دس نمبر ساز قرض کے لیے املاک کی وضاحت ویسی رہے گی جیسی ڈھانچہ سازی کے پہلے سال کی مدت میں ڈھانچہ ساز قرض کے متعلق رہنما خطوط میں ہدایت کی گئی ہے۔ املاک کی وضاحت حسب ذیل میں کی گئی ہے۔

(الف) شارٹ ٹرم لون ڈھانچہ ساز حصہ اور ٹرم لون جو کہ تازہ قرض میں تبدیل ہوگیا ہے اسے تازہ بقایا کے طور پر سمجھا جائے گا اور اس کی بطور این پی اے وضاحت لازمی نہیں ہوگی۔ املاک کی وضاحتیں ان تازہ ٹرم لون میں ترمیم شدہ اصول کی شرائط کے مطابق ہوں گی اور ان پر این پی اے کے تحت عمل ہوگا اگر سود اور/ یا اصل رقم کی قسط کا بقایا اور ڈیوز و فعال سیزن میں ہوجائے تو قلیل مدتی وقفہ کی فصل اور ایک فصل سیزن وسیع مدتی فصل کے تحت ہوگی۔

ب بقایا رقم کی املاک کی وضاحت جو کہ ڈھانچہ ساز نہیں ہوگی اصل اصول وشرائط کے تحت لگاتار جاری رہے گی قرضداروں کے بقایاجات کی وضاحت لینڈنگ بینک کے تحت مختلف املاک وضاحتی درجہ میں مثلاً معیاری ضمنی معیار۔ مشتبہ۔ اور خسارے کے تحت آئے گی۔

ج۔ اضافی فنانس اگر کوئی ہوا سے معیاری املاک سمجھا جائے گا اور اس کی مستقبل کی املاک کی درجہ بندی کر کے اپنی منظوری کے وقت اصول وشرائط کے مطابق چلائی جائے گی۔

22 قرض اور دیگر اصول میں بنکر اپنی جانب سے خود کار گروپ کو جو کہ قدرتی آفات میں متاثر ہوئے ہوں کوئی رعایت دے سکتے ہیں جیسے خود وہ یا صارف معاملہ میں بنکوں کو قرضداری کے معاملہ میں قرضوں کی مناسب ڈھانچہ سازی کرنا چاہئے۔

23 ڈھانچہ ساز اکاؤنٹ میں املاک کی وضاحت قدرتی آفات کی تاریخ سے جاری رکھنا چاہئے اگر ڈھانچہ سازی قدرتی آفات کی تاریخ سے تین ماہ میں مکمل ہو جاتی ہے تو ڈھانچہ ساز اکاؤنٹ ان رہنما خطوط کے تحت کام کریں گے جن کا نفاذ پیراگراف 4.2.14 سے 4.2.16 ماسٹر سرکلر کے بی ڈی اوڈی نمبر بی پی سی 2006-07/15/21.04.048 مورخہ یکم جولائی 2006 کے تحت ہوگا۔ رہنما خطوط کا نفاذ سب اسٹینڈرڈ اکاؤنٹ کے تحت ہوگا۔

ج سہولیات میں تبدیلی کے دیگر رہنما خطوط

جیسا بھی ممکن ہو تبدیل شدہ قرض اور ٹرم لون میں قرضوں کی ادائیگی سے متعلق مجوزہ عام ڈیوز تاریخوں کو ترجیح دی جائے گی۔

(ii) سبھی شارٹ ٹرم لون میں ان کو چھوڑ کر جو قدرتی آفات کے موقع پر اوور ڈیو ہو چکے تھے بڑھی ہوئی سہولت کے اہل ہوں گے۔

(iii) التوا تبدیل شدہ شارٹ ٹرم قرض میں بینکوں کو تازہ فصل قرض متاثرہ کاشتکاروں کو دینا ہوں گے۔

(iv) شارٹ ٹرم پروڈکشن قرض کی تبدیل شدہ شکل کو متاثرہ کسانوں کو تازہ فصل قرض کی منظوری کے وقت ڈیو تاریخوں کا انتظار نہیں کرنا ہوتا ہے۔ عام طریقہ ہے اس طرح کے قرض کی منظوری دی جاتی ہے۔

(v) عموماً ٹرم لون میں رقم کی قسط/سود 3 برس کی مدت کے لیے ری شیدولڈ کیے جاتے ہیں۔ حالات کے پیش نظر اس میں طویل مدت کے لیے اضافہ بھی کیا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ مذکرہ بالا پیرا 15 میں درج ہے۔

(vi) تبدیلی شدہ قرض میں شرح سود اس طرح ہوگا جیسا کہ تبدیلی سے قبل شارٹ ٹرم لون میں تھا۔

(vii) تبدیل شدہ/ری شیڈولمنٹ قرض کی شکل میں کسانوں کو راحت پہونچانے کے لیے اس طرح کے تبدیل/شیڈول ڈیوز کرنٹ ڈیوز سمجھے جائیں گے اور بنک تبدیل/ری شیڈول ڈیوز کرنٹ ڈیوز سمجھے جائیں گے اور بنک تبدیل/ری شیڈولڈ قرض پر کیمپاونڈ سود نہیں لیں گے۔

د۔ فوری راحت

24 کسانوں کو پراثر مدد کے لیے یہ طے کیا گیا ہے کہ انھیں تیزی سے قرض کی رقم تقسیم کی جائے۔ اس مقصد کے لیے لیڈ بنک اور متعلقہ ضلع انتظامیہ کو طریقہ کار کا جائزہ لینا ہوگا جیسے قرضداروں کی شناخت، سرکاری/کوآپریٹو ڈیوز سے متعلق سرٹفکٹ کا اجرا درخواست گذار کے زمین سے متعلق ٹائٹل وغیرہ وغیرہ کے جاری کرنے میں۔

25 کریڈٹ کیمپ کے انعقاد کا امکان جہاں بلاک ڈیولپمنٹ اور ریونیو افسران کوآپریٹو انسپکٹر، پنچایت پردھان وغیرہ درخواستوں کو موقع پر نمٹارہ کرنے میں مدد کریں گے جہاں پر اس طرح کے کریڈٹ کیمپ لگائے جائیں گے ضلع انتظامیہ سے جانچ کے لیے رابطہ قائم کیا جانا چاہئے۔ ریاستی حکومت ضلع مجسٹریٹوں کی مدد سے ایکزیکیٹو آرڈر جاری کرنے کے لیے حسب ذیل افسران یا اپنے مجاز نمائندوں کو کریڈٹ کیمپ پروگرام میں اس طرح کی ذمہ داریوں کی ادائیگی پر مامور کر سکتے ہیں۔

الف۔ بلاک ڈیولپمنٹ افسر

ب۔ کوآپریٹو انسپکٹر

ت۔ رینیوا تھارٹی/دیہی رینیو معاون

ث۔ اس علاقہ میں آپریٹنگ کرنے والے بینک افسران

ج۔ پی اے سی ایس/ایل اے ایم پی ایس/ایف ایس ایس

د۔ گرام پنچایت پردھان

تاخیر سے بچنے کے لیے وہ فارم جن میں ریاستی حکومت کے افسران نے کریڈٹ کیمپ پر سرٹیفکٹ دے دیں انہیں ضلع مجسٹریٹ کے ذریعہ مناسب مقدار میں چھپا ہوا ہونا چاہئے۔

26 فصل کے موسم میں قرض کی درخواستوں پر غور کرتے وقت درخواست گذار کے ریاستی حکومت موجودہ بقایاجات کو نظرانداز کر دینا چاہئے۔ ریاستی حکومت کو قدرتی آفات کی تاریخ سے سبھی سرکاری قرضوں کے بقایاجات کو طویل عرصہ ادائیگی سے رعایت دینے کا اعلان کرنا چاہئے۔

27 ایک ضلع میں مختلف قرضوں سے متعلق مالی امداد میں یکسانیت ہونا چاہئے۔ پیمانہ متعین ہونا چاہئے اور اسے ترجیحی اصول وشرائط کی بنیاد پر مختلف قرض دینے والی کمپنیوں کو اختیار کیا جانا چاہئے۔ پیمانہ مقرر کرنے میں قرضداروں کو کم از کم استعمالی ضروریات کو پیش نظر رکھنا چاہئے۔ متعلقہ ضلع مجسٹریٹ اور ان بینک کی شاخوں کے منیجر جن کی شاخیں اضلاع میں آپریٹنگ کام کر رہی ہوں انہیں صلاح دی جاتی ہے کہ وہ حسب ذیل پیمانہ کو اختیار کریں۔

ب۔ ڈیولپمنٹ قرض۔ سرمایہ کاری کی لاگت

28 ٹرم لون کی قسطوں میں ری شیڈولڈ/ ملتوی ہونے کے امکانات کو قرضدار کی ادائیگی صلاحیت اور قدرتی ماحول کو پیش نظر رکھا جاتا ہے۔

i خشک سالی، سیلاب یا طوفان وغیرہ جہاں اس سال کی تنہا فصل تباہ ہوجاتی ہے اور پیداواری ذرائع تباہ نہیں ہوتے۔

ii سیلاب یا طوفان میں جب پیداواری ذرائع جزوی یا پوری طرح تباہ ہوجاتے ہیں اور قرضداروں کو نئے قرض کی ضرورت ہوتی ہے۔

29 کیٹیگری (i) کے تحت قدرتی آفات کیسلسلہ میں بینک آفات والے سال کی قسطوں کی ادائیگی کو منسوخ کرسکتے ہین اور قرض کی مدت میں ایک سال کی توسیع کرسکتے ہیں۔ حسب ذیل موضوعات مستثنیٰ رہیں گے۔

الف۔ وہ کسان جن کا ڈیولپمنٹ متاثر نہیں ہوا ہے یا وہ سرمایہ کاری جس کے لیے قرض لیا گیا یا آلات کا ڈسپوزمنٹ یا قرض سے مشین خریدی گئی ہو۔

ب۔ جو انکم ٹیکس ادا کرتے ہیں

ج۔ خشک سالی کے معاملہ جو آبپاشی کا روائتی ذرائع رکھتے ہین وہاں چھوڑ کر جہاں پانی کی فراہمی شہر سے نہیں ہوتی یا آبپاشی کی سہولت دوسرے روایتی ذرائع کے نہیں ہوسکتی ہے اور۔

د۔ ٹریکٹر کا مالک واجب معاملات کو چھوڑ کر جہاں آمدنی کا نقصان ہوا اور جن کی ادائیگی کی صلاحیت میں لگاتار کمزوری آتی جارہی ہو۔

اس انتظام کے تحت گذشتہ برسوں میں قصداً قسطوں میں جعلسازی ری شیڈولنگ کے لیے اہل نہیں سمجھی جائے گی۔ بینک قرضداروں کے ذریعہ سود کی ادائیگی کو ملتوی کرسکتے ہیں۔ جب کہ مدت میں توسیع کے تعین کے وقت سود کے متعلق وعدے کو پیش نظر رکھنا ہوگا۔

30 کٹیگری (ii) کے سلسلہ میں جب قرضدار کی املاک بری طرح تباہ ہوگئی ہوں قرض کی مدت میں ری شیڈولنگ کے ذریعہ توسیع مجموعی طور پر قرضدار کی قرض ادائیگی کی صلاحیت پر ہوگی جس میں پرانے ٹرم لون کی ادائیگی کا وعدہ بھی شامل ہوگا اور تبدیلی شدہ قرض کے معاملہ میں (درمیانی ٹرم لون)۔۔ٹرم لون کی ادائیگی کا ملتوی کیا جانا اور تازہ فصل قرض وغیرہ۔ اس طرح کے معاملہ میں مجموعی قرض ادائگی مدت (بشمول سود کی) میں سرکاری ایجنسیوں سے قبول کی جانے والی سبسڈی ضرب کرلی جائے گی۔ خسارہ کی بھرپائی بیمہ اسکیم کے تحت کی جائے گی جو کہ قرضدار کی ادائیگی کی صلاحیت کے مطابق زیادہ سے زیادہ 15 برسوں کے لیے معین کی جائے گی۔ یہ سرمایہ کاری کی قسم پر منحصر ہوگی اور نئی املاک کے فنانس میں سودمند ہوگی۔ صرف ان کے معاملات کو چھوڑ کر جن میں قرض کا تعلق لینڈ شپنگ، سلٹ کو ہٹانا سول کی تبدیلی وغیرہ سے ہوگا۔ زراعت سے متعلق مشینری کے لیے قرض مثلاً پمپ سیٹس اور ٹریکٹر وغیرہ کے معاملہ میں اس بات کو یقینی کرانا ہوگا کہ مجموعی قرض کی مدت عام طور پر ایڈوانس کی تاریخ سے 9 برس کے لئے نہیں بڑھائی جاتی ہے۔

31 ری شیڈولنگ کے علاوہ ٹرم لون میں بنک متاثرہ کسانوں کو مختلف قسم کے قرض ترقیاتی مقاصد کے لیے فراہم کراتے ہیں۔ مثلاً

الف۔ قلیل آبپاشی کنوئیں اور پمپ سیٹ کی مرمت وغیرہ کے لیے ٹرم لون میں نقصانات کے تعین اور مدت کے خرچ کے تخمینہ سے قبل تعداد کا تعین کیا جائے گا۔

ب۔ بیل جب خشک کی وجہ سے خانور ختم ہوجائیں تو تازہ بیل اور بھین کی نئی جوڑی خریدنے کے تازہ قرض کی درخواست پر غور کیا جائے گا۔ نئے مویشی خریدنے کے لیے بھی قرض دیا جاتا ہے یا جب کسانوں نے مویشی خرید لیے ہوں تو ان کے لیے چارہ خریدنے کے لیے مناسب کریڈٹ دیا جائے گا۔

ج۔ مویشی۔ مویشی کے لیے ٹرم قرض کا انحصار ان کی نسل دودھ وغیرہ پر ہوگا۔ قرض کی رقم میں پناہ گاہ کی مرمت، آلات کی خریداری اور چارہ شامل ہوگا۔

د۔ انشورنس زلزلے کے خطرے والے علاقوں اور دیگر قدرتی آفات والے علاقہ میں جانوروں کا بیمہ کرایا جائے گا مویشی/قحط زدہ جانوروں کی انھیں برانڈ دیا جائے گا جس سے کی شناخت کے۔

ر۔ **مد**

مرغی پروری اور پیگری: مرغی پروری، پیگری اور بکری پروری کے لیے مختلف بینک قاعدے کے مطابق قرض دیتے ہیں۔

ز۔ ماہی پروری

جو قرضدار اپنی کشتیاں، جال اور دیگر آلات کھو بیٹھے ہیں میرٹ کی بنیاد پر بقایا کے باوجود انہیں قرض دیا جاتا ہے۔انہیں تازہ قرض 4-3 برس کی قرض میچورٹی کی بنیاد پر دیا جاتا ہے۔ جہاں سبسیڈی فراہم ہوتی قرض میں اسے کم کر لیتے ہیں۔ان ریاستوں میں جہاں کشتی، جال وغیرہ کے لیے بھی سبسڈی فراہم ہوتی ہے اس معامہ میں ریاستی حکومت کے محکمہ سے مناسب تال میل کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے ایڈوانس کی منظوری میں دیگر اصول وشرائط کو بھی پورا کرنے کی ضرورت ہے۔محکمہ ماہی پروری کی جانب سے مالی امداد کے لیے یہ امید کی جاتی ہے۔وہ قدم اٹھائے جائیں اہل بینک کو اس کام کے لیے ضرورت درکار وہتی ہے۔کشتیوں کا سبھی طرح کے خطرات کے پیش بیمہ ہونا چاہئے جس میں ممکنہ قدرتی آفات کا خطرہ بھی شامل ہے۔

32 ریتیلی زمین تو قابل کاشت بنانے کے لیے بھی مالی امداد کی ضرورت پڑتی ہے۔عموماً ریت/سلٹ کو ہٹانے کیلیے کھیت کو 3 انچ تک جوتنا پڑتا ہے یا کاشتکار بغیر مالی ضرورت کے انھیں ہٹا دیتے ہیں قرض کی درخواست پر اسی صورت میں غور کیا جاتا ہے جہاں فوری کاشتکاری ممکن ہوتی اور زمین کو قابل کاشت (ریت ہٹاتا) ہٹانے کی ضرورت ہے اگر ہ سلائن لینڈ کے لیے زرخیزیت کی گارنٹی ہے۔زرخیزیت کی لاگت 25% سے زیادہ تجاویز نہیں کرنا چاہئے جس کی فصل قرض کے لیے اجازت دی گئی اور یہ صرف فصل قرض کے ایڈوانس میں دیا جائے گا۔

33 دوسری سرگرمیاں مثلاً باغبانی، پھلواری اور پان کی پیداوار وغیرہ کے لیے بنک سرمایہ کاری کے لیے ایڈوانس قرض دیتے ہیں اور اپنی اسکیم کے تحت ورکنگ کیپٹل اور قائم کرنے کا طریقہ کار پرعمل کرتے ہیں۔ورکنگ کیپٹل کو فنانس اس وقت فراہم کرایا جاتا ہے جب شجرکاری سے ہونے والی آمدنی اس طرح کو اخراجات کا بوجھ اٹھانے کی اہل ہو۔

34 اگرچہ اضافی ضرورت پر منحصر فصل قرض لازمی ہوتا ہے اور کھڑی فصل باغیچہ کو کھڑا رکھنے کے لیے تیا تخمینہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

35 مناسب تعداد میں بیج کی حصولیابی کے معاملہ میں معتدل بندوبست اور مختلف قسم کی کھادوں کے لیے ریاستی حکومت اور ہر ضلع کی انتظامیہ آبپاشی کی سہولت کو یقینی بنانے کے لیے ریاستی حکومت سرکاری کم سطح پر پانی کی جگہ اور گہرے ٹیوب ویل۔دریا سے آبپاشی نظام شروع کرتی ہے جو کہ سیلاب اور دیگر قدرتی آفات کی وجہ سے برباد ہو چکے ہوتے ہین۔ماہی پروری کے سلسلہ میں ریاست حکومت کا محکمہ ماہی پروری مچھلی کے بیج کو لینے کا انتظام کرے اس کی سپلائی ان کو کی جائے جو بینک فنانس سے تالاب میں ماہی پروری کے خواہش مند ہیں۔

36 ریاستی حکومت کو ایک اسکیم تیار کرنا چاہئے جس میں کمرشیل بینک نابارڈ سے ری فائننس بینک کے ذریعہ لی جانے والی شرح مذکورہ مقصد کے لیے کرسکتے ہیں۔

ح۔ اصول وشرائط

37 ۔قرض سے متعلق اصول وشرائط میں بطور گارنٹی امانت اور مارجن میں لچک رہتی ہے۔

الف۔ گارنٹی

چھوٹے قرض ڈپازٹ انشورنس کے دائرہ میں رہتے ہیں ورکریڈٹ گارنٹی کارپوریشن ذاتی گارنٹی کا ان پر دباؤ نہیں ڈالا جاسکتا ہے۔کسی بھی معاملہ میں ذاتی گارنٹی کے لیے کریڈٹ سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔

ب۔ امانت

i جب بینک کی ضمانت سیلاب سے ٹوٹ پھوٹ یا تباہ ہوجائے تو تازہ اضافی امانت کے مطالبہ پر امداد سے انکار نہیں کیا جائے گا تازہ قرض دیا جائے گا اگرچہ (املاک قرض سے تحویل میں لے لی جائے گی) امانت کی ویلو تازہ رقم سے کم ہیں کیوں نہ ہو۔یہاں پر ہمدردانہ نظریہ سے کام لینا چاہئے۔

ii جب فصل قرض (جو کہ ٹرن لون میں تبدیل ہو چکا ہے) ذاتی سیکورٹی/حقیقت کے برخلاف فصل ہو اور قرضدار اس لائق نہ ہو کہ وہ زمین بطور امانت چارج/رہن میں تبدیل شدہ قرض کے طور پر دے سکے تو بھی اسے تبدیل شدہ سہولیات سے اس بنا پر کہ وہ زمین کو بطور امانت دینے سے قاصر ہے انکار نہیں کیا جائے گا۔

اگر قرضدار نے پہلے ہی زمین پر ٹرم لون گروی/چارج کے برخلاف قرض لے رکھا ہو تو بینک تبدیل شدہ قرض پر دوسرا چارج لگا سکتا ہے۔بینک کو تبدیل شدہ سہولیات فراہم کرانے کے لیے تیسری پارٹی کی گارنٹی کے لئے دباؤ نہیں بنانا چاہئے۔

iii آلات کی اور مرمت وغیرہ کے معاملے میں ٹرم لون کے معاملہ میں اور دستکاروں کو ورکنگ کیپٹل کا فنانس اور خود کار افراد کو یا فصل قرض کے لیے عام امانتیں قبول کی جائیں گی۔ جب زمین بطور امانت اصل ٹائٹل ریکارڈ کی عدم موجودگی میں لی جائے تو محکمہ ریونیو کے افسران کو ایک سرٹیفکٹ جاری کرنا ہوگا کہ زمین سے متعلق وہ دستاویزات ڈیڈ کی شکل میں فنانس کرنے کے لیے قبول کئے جا رہے ہیں اس طرح رجسٹریشن سرٹیفکٹ بھی رجسٹریشن شیئر کروپرس کو جاری کیا جائے گا۔

iv صارف خدمات سے متعلق آر بی آئی کی سفارش کے مطابق بنک ان قرضداروں کو جنہیں روپئے 500 تک کے قرض کی ضرورت ہوگی بغیر سیکورٹی یا کسی قسم کی ضمانت کے قرض فراہم کرے گا۔ یہ قرض معاشی سرگرمیوں کیلئے فراہم کیا جاسکتا ہے۔

41 ایسے بہت سے دستکار، کاروباری اور خود کار افراد ہیں جنہوں نے کوئی بینکنگ بندوبست نہیں کیا ہے یا کسی بنک سے سہولت نہیں حاصل کی ہے۔ لیکن اب انہیں باز آبادکاری کے لیے مالی مدد کی ضرورت ہے۔ اس طرح کی کیٹیگری ان بینک شاخوں سے مدد کی اہل ہوتی ہیں جن کے کمانڈ علاقے کے تحت آتے ہیں تو سبھی متعلقہ بینکوں ایک ساتھ مل کر ان کے مسائل حل کرنے چاہئے۔

iv چھوٹی اور انتہائی چھوٹی یونٹ

42 کاٹیج انڈسٹری سیکٹر کے تحت یونٹ کی باز آبادکاری چھوٹی صنعتی یونٹ جو کہ اتنی چھوٹی ہو کہ درمیانہ انڈسٹریل سیکٹر کو متاثر کرے ان پر بھی توجہ کی ضرورت ہے۔ فیکٹری عمارت/شیڈ مشینری کی مرمت و تعمیر نو اور مشینوں کے خراب حصہ کو بدلنے کے لیے اور خام مٹریل کو خریدنے ان کا اسٹور کرنے کے لیے ٹرم لون کی ضرورت پڑتی اور ضرورت ہے کہ انھیں جلد از جلد مہیا کرایا جائے۔

43 جب خام مٹریل یا بنے بنائے سامان خراب ہو جائیں یا پرانے یا تباہ ہو جائیں تو ورکنگ کیپٹل کے لیے بنک سیکورٹی فطری طور پر برباد ہو جاتی ہے اور ورکنگ کیپٹل اکاؤنٹ (کیش کریڈٹ یا قرض) قابو سے باہر ہو جاتا ہے۔ اس طرح کے معاملہ میں بینک زیادہ امانتی ویلو کو ٹرم لون میں تبدیل کر کے قرضدار کو مزید ورکنگ کیپٹل فراہم کرسکتے ہیں۔

44 نقصان سے ابھرنے اور باز آبادکاری او پروڈکشن شروع کرنے اور فروخت کے لیے وقت درکار رہوتا ہے۔ ٹرم لون کی قسط سبسڈی/ری شیڈولڈ سے یونٹ کی آمدنی بڑھانے کی صلاحیت کے پیش نظر کی جائے گی مارجن میں کمی کو نظر انداز کیا جائے گا یا چھوڑ دیا جائے گا اور قرضدار کو اتنی مہلت دی جائے گی کہ وہ مستقل کے نقد رقم سے رفتہ رفتہ مارجن تیار کرے۔ اگر چہ ریاستی حکومت یا کسی ایجنسی نے امداد/سبسڈی/سیڈ منی وغیرہ کی فراہمی کے لیے خصوصی اسکیم تیار کی ہے اور امداد/سبسڈی/سیڈ منی وغیرہ میں مناسب مارجن شامل ہے۔

45 بنکوں کے چھوٹے/انتہائی چھوٹے یونٹ کو باز آبادکاری کے لیے کریڈٹ دینے سے قبل ابتدائی طور پر اس جگہ کے متعلق معلومات حاصل کرنا ہوگی جہاں پر باز آبادکاری کے پروگرام کا نفاذ ہوگا۔

v دوسرے معاملات

الف۔ کاروبار کو جاری رکھنے کا منصوبہ

46 بینکنگ نظام میں تکنیک کے اضافہ میں بیک ڈراپ رہا ہے۔ کاروبار جاری رکھنے کا منصوبہ (بی سی پی) ایک ایسی کلیدی ضرورت ہے جو بزنس میں ناکامی اور نظام میں ناکامی کے خطرے کو کم سے کم کرتا ہے۔ کاروباری سرگرمیوں کو جاری رکھنے کا منصوبہ (بی سی پی) کی حکمت عملی کی شناخت ایک کے بعد دوسری بنک شاخ پر ان شاخوں میں جو قدرتی آفات علاقے میں ہوتی ہیں کرنا چاہئے۔ بنکوں کے بورڈ کی ہدایت کے مطابق بی ایس پی پر ایک پالیسی کو منظور کرنے کی ضرورت ہے جو مناسب ذرائع دریافت کرے اور واضح طور پر رہنمائی کرے اور اعلیٰ منجمنٹ کو اس سلسلہ میں ہدایت دے۔ بنکوں کو مکمل طور پر بی سی پی تیار کرنا ہوگا ورنہ صرف آفات ریکوری (ڈی آر) پر بھی اکتفا کرنا پڑے گا۔ بنکوں کو کرنٹ ڈی آر سائٹ پر بھی توجہ مرکوز کرنا ہوگی۔ انہیں جانچنا ہوگا اور ایک ہمہ وقت میں پرائمری اور سکنڈری سائٹوں کے مابین ڈاٹا کے آپریشن کی ضرورت ہے۔

ب۔ صارفین کو اپنے بنک اکاؤنٹ کا تخمینہ

47 وہ علاقے جہاں بنک کی شاخیں قدرتی آفات سے متاثر ہوتی ہیں اور بآسانی کام نہیں کر پاتی ہیں بنک غیر مستقل جگہ سے اپنا کام آر بی آئی کے مشورے کے تحت

شروع کر سکتے ہیں غیر مستقل جگہ کو تیس دنوں سے زیادہ کے لیے جاری رکھنے کے لیے آر بی آئی کے متعلقہ ریجنل آفس (آر او) سے اجازت لینا ہوگی۔ بینکوں کو بھی متاثرہ علاقوں میں سٹلائٹ دفتر کے قیام کو یقینی بنانا ہوگا۔ کاونٹروں میں توسیع کرنا ہوگی یا آر بی آئی کے ذریعہ آر او کی آگاہی کے مطابق موبائل بینکنگ سہولت مہیا کرانا ہوگی۔

صارفین کے اطمنان کے لیے انہیں فوراً نقد کی ضرورت ہوگی بینک فکسڈ ڈپازٹ پر پنالٹی کو چھوڑ سکتے ہیں۔

اے ٹی ایم کے فنکشن کو ابتدائی طور پر محفوظ رکھنے کے لیے یا اس طرح کی سہولیات فراہم کرانے کے لیے کوئی متبادل انتظام کو بھی اہمیت دی جانا چاہئے۔ بینکوں کو اپنے صارفین کو اجازت دینا چاہئے کہ دیگر اے ٹی ایم اور موبائل اے ٹی ایم کا بھی انتظام کریں۔

ج۔ کرنسی منجمنٹ

48 اگر بینک کرنسی چسٹ برانچ متاثر ہوگئی تو بینک کو فوراً ہی کسی نزدیکی کرنسی چیسٹ برانچ سے رابطہ قائم کرنا ہوگا جو کہ متاثرہ کرنسی چیسٹ کو کرنسی نوٹ فراہم کرا سکے۔ بنک شاخوں کو نقد کی فراہمی کا رابطہ آر بی آئی کے متعلق آر او کی اطلاع پر ہوگا۔ ضرورت پڑنے پر وہ بینک جس کا کرنسی چیسٹ متاثر ہوا ہو متعلقہ ریزروبینک کے ریجنل آفس کی اجازت سے فوری طور سے ریپوزٹریز روز روز کی ضروریات کے پیش نظر کھول سکتا ہے۔

د۔ کے وائی سی قانون

49 قدرتی آفات سے متاثر افراد خصوصاً سرکاری/ دیگر ایجنسیوں سے مختلف امداد حاصل کرنے والے افراد کو نئے اکاؤنٹ کھولنے کی سہولت کے پیش نظر بینک ان کے تحت اکاؤنٹ کھول سکتے ہیں۔

الف۔ دوسرے کھاتہ دار کے تعارف سے جو پوری طرح کے وائی سی طریقہ کار کے تحت اپنایا گیا ہو یا۔

ب۔ شناخت کا ثبوت مثلاً ووٹر شناختی کارڈ یا ڈرائونگ لائسنس وغیرہ۔ شناختی کارڈ آفس، کمپنی

بینک ای ایف ٹی، ای سی ایس جیسی چھوڑ دینے والی فیس یا میل سروس جو بھی داخلی طور پر فنڈ کی منتقلی کے لیے استعمال کی جائے گی قدرتی آفات سے متاثر افراد کے اکاؤنٹ بطور فیس لے لیگا۔

vi فساد اور ہنگامہ آرائی کے معاملہ میں درخواست گذارنے کی اہلیت سے متعلق رہنما خطوط

51 آر بی آئی نے بنکوں کو فساد/ ہنگاموں سے متاثر افراد کی باز آبادکاری کے لیے مالی امداد دینے کا مشورہ دیا ہے۔ مذکورہ رہنما خطوط کی بنکوں کے ذریعہ وسیع پیمانہ پر پیروی کی جائے گی۔ اس بات کو اگرچہ یقینی بنانا ہوگا کہ صرف بنیادی طور پر حقدار افراد جن کی ضلع انتظامیہ شناخت کرے گا جو فساد/ ہنگامہ سے متاثر ہوئے ہوں رہنما خطوط کی تحت انہیں ہی مالی امداد فراہم کرائی جائے گی۔ ریزروبینک آف انڈیا کی جانب سے بینکوں کو ریاستی حکومت کی گذارش/ اطلاع پر مشورہ دیا جائے کہ وہ اپنی شاخوں کو عموماً فساد سے متاثر افراد کو راحت پہونچانے میں تاخیر نہ کریں۔ اور متاثرہ میں خود ی راحت پہونچانے کو یقینی بنائیں یہ ضلع مجسٹریٹ کی جانب سے طے کیا جائے گا کہ فساد/ ہنگامی حالات کے رونما ہونے پر لیڈ بینک کے افسران کے ساتھ ڈی سی سی ایک میٹنگ کرکے اگر ضرورت محسوس ہو تو ڈی سی سی کو ایک رپورٹ پیش کرنے فساد/ ہنگامہ حالات سے متاثر علاقہ میں انسانی زندگی اور املاک کی تباہی کی تفصیل پیش کرے۔

اگر ڈی سی سی مطمئن ہو جاتی ہے کہ فساد/ ہنگامہ کی باعث انسانی جان اور املاک کا زیاں ہوا ہے تو اس مخصوص علاقہ میں فساد/ ہنگامہ کے متاثرین کو مذکورہ بالا رہنما خطوط کی روشنی میں راحت دی جائے گی۔ کچھ مخصوص معاملات میں جہاں عوامی رابطہ کمیٹی بنی ہے ضلع مجسٹریٹ ریاستی سطح کی بنکر کمیٹی کے کنویز سے گذارش کرے گا کہ متاثرین کی راحت کے لیے وہ بنکروں کی میٹنگ کرے۔ رپورٹ ضلع مجسٹریٹ کے ذریعہ پیش کی جائے گی اور اس پر ڈی سی سی/ ایس ایل پی سی کے فیصلہ ریکارڈ کیا جائے گا جو کہ میٹنگ کے مینٹس کی شکل میں ہوگا۔ میٹنگ کی کارروائی کی ایک کاپی ریزروبینک آف انڈیا کے متعلقہ ریجنل آفس کو ارسال کی جائے گی۔

Vii ٹریڈ اور انڈسٹری کے معاملہ میں درخواست پیش کرنے کی اہلیت سے متعلق رہنما خطوط

52 زیادہ سے زیادہ ادائیگی کی مدت میں سرگرمی میں جزوی طور پر پابندی سے متعلق ہدایات، ممنوعی قرض کی اضافی جمع کاری اور تازہ فنانس کے سلسلہ میں املاک کی وضاحت جو کہ سبھی ممنوعہ قرض جو کہ زراعت کو چھوڑ کر انڈسٹری اور ٹریڈ پر نافذ ہوگی۔

اپینڈکس

ماسٹر سرکلر۔قدرتی آفات سے متاثر علاقوں کے بینکوں کے ذریعہ راحت سے متعلق رہنما خطوط

ماسٹر سرکلر میں شامل سرکلر کی فہرست

نمبر شمار	سرکلر نمبر	تاریخ	موضوع
1	آر پی سی ڈی نمبر پی ایل ایف ایس بی سی 128/05.04.02/97-98	20-6-98	قدرتی آفات سے متاثر افراد کو راحت، زراعی ایڈوانس
2	آر پی سی ڈی نمبر پی ایل ایف ایس بی سی 59/05.04.02/92-93	6-1-93	قدرتی آفات سے متعلق علاقوں میں بنکوں کے ذریعہ دی جانے والی لاگت کے سلسلہ میں رہنما خطوط (استعمالی قرض)
3	آر پی سی ڈی نمبر پی ایل ایف ایس بی سی 126-91/92 پی ایس/38	21-9-91	فساد/فرقہ وارانہ کشیدگی وغیرہ سے متعلق افراد کو بینکوں کی امداد
4	آر پی سی ڈی نمبر پی ایس بی سی 126-84 پی ایس/6	2-8-84	قدرتی آفات سے متعلق علاقوں میں بنکوں کے راحت کام سے متعلق ترمیم شدہ رہنما خطوط
5	آر پی سی ڈی نمبر پی ایل ایف ایس بی سی 42/05.02.02/2005-06	1-10-2005	زراعت اور بنکنگ نظام سے متعلق کریڈٹ بہاؤ سے متعلق ایڈوائزری کمیٹی
6	آر پی سی ڈی نمبر پی ایل ایف ایس بی سی 16/05.04.02/2006-07	09-08-2006	قدرتی آفات سے متاثر علاقوں میں بنکوں کے راحت کام سے متعلق ترمیم شدہ رہنما خطوط
7	آر پی سی ڈی نمبر پی پی ایل ایف ایس ایل ایف ایس بی سی 21/05.05.02/2006-07	4-09-2006	قدرتی آفات سے متاثر علاقوں میں بینک خدمات کی توسیع سے متعلق رہنما خطوط